



سوال

(194) نشانہ پتھر قبر پر کس طرح لگانا چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نمبر 20 جلد 7 فتویٰ نمبر 117 کے جواب میں قبر پر پتھر وغیرہ کوئی نشان کے لئے رکھنا حدیث شریف کے رو سے آپ نے جائز بتلایا ہے۔ سوال میرا یہ ہے اب نشانہ پتھر قبر پر کس طرح لگانا۔ کیا نام مردے کا لکھنا۔ یا گول لمبایا چوڑا پتھر لگانا۔ (پی عبد الرحیم)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں اتنا آیا ہے۔ کہ آپ ﷺ نے ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر پر پتھر رکھا نام وغیرہ لکھنے کا ثبوت نہیں۔ پتھر کسی خاص علامت کا رکھا جائے تو کافی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ شناسیہ امرتسری](#)

جلد 2 ص 151

محدث فتویٰ